



میں آپ کے ساتھ چل رہا تھا اور آپ کے جسم پر ایک موٹا کنارہ والی نجرانی چادر تھی۔ اتنے میں ایک دیہاتی آپ کے پاس آیا اور اس نے آپ کی چادر بڑے زور سے کھینچی۔

انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں رسول کے ساتھ چل رہا تھا، آپ کے جسم پر موٹا کنارہ والی نجرانی چادر تھی۔ اتنے میں ایک دیہاتی پیچھے سے آیا اور اس نے آپ کی چادر کھینچی۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ کے شانہ کو دیکھا کہ اس شخص کے زور سے کھینچنے کی وجہ سے اس پر چادر کے کناروں سے نشان پڑ گئے تھے۔ اس نے کہا کہ: اے محمد! اللہ کا جو مال تیرے پاس ہے اس میں سے مجھے دینے کا حکم کرو۔ اس پر آپ نے اس کی طرف دیکھا اور مسکرا دیا، پھر آپ نے اسے کچھ مال دینے کا حکم دیا۔

[صحیح] [متفق علیہ]

انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ کے ساتھ چل رہا تھا اور آپ نے ایک چادر اوڑھ رکھی تھی یعنی ایسا کپڑا جس کے کنارے دھاری دار ہوں۔ نجرانی یعنی نجران کی طرف منسوب جو یمن کا ایک شہر ہے۔ موٹا کنارہ والی، جسے ایک اعرابی نے پیچھے سے آ کر اسے کھینچا۔ یعنی اعرابی نے آپ کی چادر سے پکڑ کر آپ کو زور سے کھینچا۔ ”صفحة عاتق“ اس سے مراد شانہ کی جگہ ہے۔ آپ کے شانہ پر (زور سے کھینچنے کی وجہ سے) چادر کے کنارے سے نشان پڑ گیا۔ پھر اس اعرابی نے کہا ”اے محمد!“ بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص مؤلف القلوب میں سے تھا اسی وجہ سے اس نے ایسا کیا۔ پھر اس نے شفقت و مہربانی کے پیکر کے مقابلے میں درشتگی کے ساتھ آپ کو آپ کے نام کے ساتھ پکارتے ہوئے کہا: ”مُزَلِي“ یعنی اپنے کارندوں کو کہو کہ وہ مجھے مال دیں یا مجھے دینے کا حکم دو۔ ”اللہ کے مال سے جو تیرے پاس ہے“ یعنی جسے دینے میں تیرا کوئی ہاتھ نہیں جیسا کہ ایک اور روایت میں اس کی صراحت ہے کہ اس نے کہا: ”نہ اپنے مال سے اور نہ اپنے باپ کے مال سے“ کہا جاتا ہے کہ اس سے مراد زکوٰۃ کا مال تھا جس کا کچھ حصہ آپ نے ان لوگوں پر خرچ کرتے جن کی تالیف قلبی مقصود ہوتی ہے آپ نے تعجب کے ساتھ اسے دیکھا اور پھر آپ نے اظہار شفقت کے طور پر مسکرا دیا اور اسے کچھ مال دینے کا حکم دیا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4940>